© rasailojaraid.com

ادبیات

نیرنگِ اُفق

از جناب میر اُفق کاظمی امروہوی

بیرنگ ہر اک نقش ہو بے آب ہو ہر رنگ　　کچھ اپنی طبیعت کا دکھاؤں میں اگر رنگ
بے رنگم و بیرنگم و صد رنگم و ہر رنگ　　از داغِ دو رنگی نکنم رنگِ دگر رنگ
از دیدۂ عبرت نظر انداز بہر رنگ　　کیں چرخ بگردد ہمہ وقتے بہ دگر رنگ
چاہے کہ درخشاں ہو ترا مثلِ گہر رنگ　　یوں پختہ ہو اے خام کہ چڑھ جائے نہ ہر رنگ
جب تک نہ ہو دل صاف تصوف کا نہ بھر رنگ　　کپڑا ہو جب اُجلا تو دکھاتا ہے اثر رنگ

رہتا ہے یہی سوزِ محبت کا اگر رنگ
ہو جائیگا جل جل کے مرا دل بھی جگر رنگ

کس طرح بدلتا ہے جہاں شام و سحر رنگ　　قدرت کے شب و روز ہیں کیا پیشِ نظر رنگ
ہے دھوپ سنہری تو کہیں چاندنی اُجلی　　دن رات دکھاتے ہیں عجب شمس و قمر رنگ
بے برگ و ثمر ہیں کبھی پُر برگ و ثمر ہیں　　ہر فصل میں کس طرح بدلتے ہیں شجر رنگ
نقشہ ہے الگ شکل نئی شان انوکھی　　رکھتے ہیں جُدا شاخ و گل و برگ و ثمر رنگ
گلشن ہے کہ گلدستۂ نیرنگیِ فطرت　　کیا قدرتِ خالق نظر آتی ہے ہر رنگ
اللہ رے نیرنگیِ قدرت کے کرشمے　　گلشن میں دکھاتا ہے نیا ہر گلِ تر رنگ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یکرنگیِ وحدت ہے بصد رنگیِ کثرت — تو غور سے دیکھے تو ہے اک رنگ ہر رنگ

توحید کی یکرنگ قبا تن میں پہن لے
پھر شوق سے کر دہر میں نظارۂ ہر رنگ

آشوب نہ ہو کچھ تری آنکھوں میں تو ہرگز — کوئی بھی نگاہوں کو نہ پہنچائے ضرر رنگ
کچھ دیر تو اک رنگ میں شان اپنی دکھا دے — حرباصفت اک دم کئی تبدیل نہ کر رنگ

طاعت میں تری شائبہ تک ہو نہ ریا کا — ہشیار! ملا دے نہ کہیں خیر میں شر رنگ
بوسیدہ و صد پارہ ترا فرش ہے گھر میں — دروازے کے پردے پہ دکھلانے کو نہ کر رنگ
بدصورتیِ پا سے بہا اشکِ ندامت — ہاں صورتِ طاؤس بے رقص نہ پر رنگ
ہاں دیکھ نہ صورت ہی کو سیرت بھی پرکھ لے — خوشبو بھی ہوگی کی نہ فقط مدِ نظر رنگ

موسیٰ کی طرح منکرِ ظاہر سے ہو بیتاب — پھر دیدۂ باطن سے بن اک پیرِ خضر رنگ
نیرنگیِ عالم سے خبردار! خبردار! — رکھتی ہے نیا دہر کی ہر ایک خبر رنگ

آکر ہیں یہاں سکر میں جانے کی شب و روز
ہے منزلِ گیتی کی اقامت بھی سفر رنگ

اس مجلسِ رنگیں میں بتعمیر و بتحریر — اپنا ہی جماتا ہے ہر اک فردِ بشر رنگ
کیا قہر ہے کیا قہر ہے اے مسلمِ سادہ — کیوں تیری طبیعت میں جماتا ہے ہر رنگ
ہاں مصطفوی رنگ سے اچھا نہیں کوئی — دنیا کے بدل کے ہیں مرے پیشِ نظر رنگ

بیدار ہے دل تازہ ہے جاں روح شگفتہ
جب سے کہ تصور میں ہے وہ روئے سحر رنگ

قرآن کے دامانِ مصفا کو پکڑ لے — اور اپنی طرف سے کوئی تو اس پہ نہ کر رنگ

© rasailojaraid.com

کونین کی دولت کا یہ معمورِ خزینہ | یہ خوان ہے لاریب پُر از نعمتِ ہر رنگ
دنیا بھی ہو دیں بھی ہو زینت نبیؐ ہو اس میں | تصویرِ ریاستِ نبیؐ ہی نمایاں ہو بہر رنگ
تو رنگ میں قرآن کے رنگیں ہو سراپا | پھر دیکھ، کہ تیرا انہیں جمتا ہے کدھر رنگ
رہبر ہوں ترے سیرت و ارشادِ پیمبرؐ | ہر رنگ میں سُنت کا رہے پیشِ نظر رنگ
حاصل ہو تجھے آج ہی دنیا کی خلافت | نکھرے عملِ صالح و ایماں کا اگر رنگ

ہو غرقِ محبت صفتِ حمزہؓ و جعفرؓ | اخلاص میں دل صورتِ بوبکرؓ و عمرؓ رنگ
ہو وقفِ جہادِ رہِ حق صورتِ حیدرؓ | خالدؓ کی طرح پرچم تسخیر میں بھر رنگ
شیدائے نبیؐ صورتِ عثمانِ غنیؓ بن | ہو آلِ پیمبرؐ کا ترے پیشِ نظر رنگ
سرسبز ہو رو سُرخ ہو حسنین کی صورت | پی دل سے سمِ عشق، دمِ عشق میں سر رنگ
باطل کی ہلاکت سے کرے حق کی حمایت | میدان میں دکھلائے یہ تری تیغ و سپر رنگ

تقدیر ہے خاکہ ترے اشکالِ عمل کا | تدبیر سے ان سادہ تصاویر میں بھر رنگ

تو حُسنِ عمل اپنا دکھا بزمِ عمل میں
ان جوشِ خطابت سے نہ الفاظ میں بھر رنگ

برخیز کہ ایں گرمیِ ہنگامہ چو برق است | دریاب کہ ایں فرصتِ ہستی است شرر رنگ
ہر شعبہ تری زیست کا وابستۂ حق ہو | خورشیدِ حقیقت کی تجلی ہو بھسر رنگ
فطرت کے کمالات کا اِک آئینہ بن جا | در صورت و در سیرت و در نقش و در رنگ
ہاں غوطہ زنِ رنگِ الٰہی ہو سراپا | اس رنگ میں دل رنگ جگر رنگ نظر رنگ
انسانِ مکمل ہو اک انسانِ مکمل | بن پیکرِ اخلاقِ حکیمانہ بہر رنگ
دنیا کے ہر اک رنگ میں آجائے تغیر | بسلے نہ ترے رنگِ الٰہی کا گر رنگ

© rasailojaraid.com

نیرنگِ طبیعت کا یہ اظہار نہیں ہے
محفل میں جو عالم ہے کسے مدِ نظر رنگ!

بیتابِ دلِ ملتِ اسلام ہو شاید
اشعار میں لایا ہے مرا دردِ جگر رنگ

دلسوزیِ ملت میں جگر خون کیا ہو
کیوں لائے نہ ہر ایک مرا مصرع تر رنگ

آفاق میں کب ہی شفق سرخ نمودار
لایا ہی اُفق یہ تو مرا خونِ جگر رنگ

NATIONAL MUSLIM UN
کتب خانہ جامعہ ملیہ اسلامیہ
دہلی
DELHI

ندوۃ المصنفین دہلی کی جدید کتاب

فہمِ قرآن

"فہمِ قرآن" اردو زبان میں پہلی کتاب ہے جس میں فہمِ قرآن سے متعلق تمام قدیم و جدید نظریوں پر نہایت مبسوط اور محققانہ بحث کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ قرآن مجید کے آسان ہونے کی حقیقت کیا ہے، اور یہ کہ "وحی الٰہی" کا صحیح منشا معلوم کرنے کے لیے شارع علیہ السلام کے اقوال و افعال کا معلوم کرنا کیوں ضروری ہے، اس سلسلہ میں بعض جدید تعلیم یافتہ اصحاب کی طرف سے جو شکوک و شبہات کیے جاتے ہیں اُن کا بھی نہایت سنجیدہ اور تشفی بخش جواب دیا گیا ہے، نیز تدوین حدیث، فتنۂ وضع حدیث، اس فتنہ کے انسداد، احادیث کے پایۂ اعتبار، صحابہؓ کا عدول ہونا، کثرت سے روایت کرنے بعض صحابہؓ کے سوانح حیات، دور تابعین کی خصوصیات اور دیگر اہم عنوانات پر تفصیل سے کلام کیا گیا ہے۔ کتابت، طباعت اعلیٰ صفحات ۲۰۰ قیمت غیر مجلد عہ مجلد سنہری عار

مینیجر ندوۃ المصنفین قرولباغ نئی دہلی

© rasailojaraid.com